سید اکرام الحق جاوید

بھارتی ایجنٹوں کے ٹھکانے - مزار - قبریں - آستانے

ان دنوں ملکی حالات بہتر نہیں ہیں۔ پاک وطن کی سرحدوں پر جنگ کے بادل منڈلا رہے ہیں۔ ''را'' کے ایجنٹ پاکستانی معلومات بھارت پہنچانے کے لیے پوری طرح سرگرم ہیں۔ یہ ایجنٹ انتہائی پڑھے لکھے، قابل اور چاک وچوبند ہوتے ہیں۔ اور انہیں کمانڈوز کی تمام تر تربیت سے گزار کر دشمن ملک پاکستان بھیجا جاتا ہے۔ ابھی کل ہی کی بات ہے کہ سانگلہ ہل کے ریلوے سٹیشن پر ایک مشکوک فقیر کو جب گرفتار کیا گیا تو اس کی جیب سے گرمکھی اور انگریزی کے نمبروں والی ٹیلی فون ڈائریکٹری اور اس کے پاؤں میں پہنے ہوئے بوٹوں تلے سے روسی ساخت کا وائرلیس ملا۔ اس کی گرفتاری مشکوک حرکات وسکنات کے باعث اس وقت ہوئی جب ریلوے سٹیشن پر اسلحہ اور جنگی سازوسامان سے لدی ہوئی ایک گاڑی وزیرآباد سے ہو کر بارڈر پر جانے کے لیے آکر رکی۔

ہمارے ملک کی بدقسمتی یہ کہ اس ملک میں بسنے والے عوام کی اکثریت شرک، توہمات، ہندو رسوم و رواج، جادوٹونے اور تعویذگنڈے کے عقائد سے آلودہ ہے۔ انہیں ہر گندا مندا، مٹی سے لتھڑا، گرد سے اٹا اور پھٹے پرانے کپڑے پہننے والا شخص ''ولی اللہ'' نظر آتا ہے۔ سمجھ نہیں آتی کہ پاکیزگی، صفائی، نزہت اور وجاہت کا درس دینے والے مذہب کے پیروکاروں کو ان گدڑی پوشوں اور چیتھڑے زدہ لوگوں میں کیا چمک نظر آتی ہے؟؟؟ کہ جنہیں طہارت کئے ہفتوں اور نہائے مہینوں گزر جاتے ہیں۔ نہ دانت صاف، نہ منہ دھوتے ہیں ___ پاس سے گزریں تو کئی قدموں تک ان کے جسم سے اٹھنے والے بدبو کے بھبھوکوں کی اذیت محسوس ہوتی ہے۔ یہ ننگِ قوم اور ننگِ وطن لوگ منشیات کے عادی، جوئے کے رسیا اور شراب کے خوگر ہوتے ہیں نہ انہیں خوفِ الٰہی، اور نہ فرمانِ رسولؐ کی پاسداری، حرام وحلال کی تمیز سے ناواقف جہاں سے جو ملا کھالیا ___ جو دیکھا اٹھالیا، اور جو سامنے آیا اسے ڈرالیا۔ کمزور عقیدے اور ناقص ارادوں کے مالک مرد وزن ان کا ''پسندیدہ طبقہ'' ہوتا ہے۔ جو لوگ، مٹی کی ڈھیری دیکھ کر سجدہ ریز ہو جائیں اور ہمیشہ زندہ رہنے والی حيّ قیّوم ذات کی بجائے مَرے ہوئے سے مانگنے لگیں۔ جو اللہ تعالیٰ کی بجائے ایک اپاہج معذور اور پاگل کو ''مشکل کشا'' سمجھیں ___ انہیں یقیناً ایسے فراڈیئے لوگوں اور بہروپیوں کا لقمہ تر بننا چاہیے۔ انہیں اپنے شرک کے باعث ایسے لٹیروں کے ہاتھوں لٹتے رہنا چاہیے۔

کسی بھی نشے باز کو جسے ہیروئین پی پی کر اپنی ہوش نہ ہو۔ اسے تقربِ الٰہی کی منزلوں کا مسافر اور ''سالک'' سمجھنے والوں کے لئے یہ کیا عجب ہے کہ وہ کسی را کے ایجنٹ کو ملک کے تمام راز بتادیں۔ جو ایک ''پیر'' ''فقیر''

''ملنگ'' اور ''سائیں'' کا روپ دھار کر اس عظیم ملک کو برباد کرنے کے لیے وائرلیس پر اپنی فوج کو حملے کے لیے اکسا تا رہے۔ ''را'' کے لوگ اکثر قبروں، قبوں، مقبروں، مزاروں اور جنگلوں میں قائم جھگیوں کو اپنی رہائش بناتے ہیں۔ اور یہ واقعات 1965 اور 1971 کی پاک بھارت جنگوں کے دوران کئی بار سامنے آئے کہ جب ایسے لوگوں کی گرفتاریاں ہوئیں تو وہ سزا ملتے ہی فرفر وہ سارے راز اگلنے لگے جو یہاں کے معصوم اور ضعیف العقیدہ لوگوں نے از راہ مروّت ''باباجی'' کو بتادیئے تھے ___ را کے ایجنٹ تو کھلم کھلا ہمارے دشمن ہیں مگر یہ لوگ بھی کسی ظالم سے کم نہیں جو یہ نہیں دیکھتے کہ وہ کس سے کیا باتیں کر رہے ہیں؟ اور پوچھنے والا اس سے کیا پوچھ رہا ہے؟؟ لوگ اسے سادہ لوحی کہیں تو کہیں میں تو اسے بیوقوفی اور ملک دشمنی کہوں گا۔

جنگ کو باقاعدگی کی شکل لیتے لیتے ممکن ہے، ہفتوں گزر جائیں لیکن جنگی حربے مکمل ہیں۔ آج ہی تمام مزاروں پر بیٹھے ہوئے لوگوں کو تھانے کے ''ڈرائنگ روموں'' اور فوجی بیرکوں کی سیر کرائی جائے۔ روپ بدل کر ''فقیر'' اور ''درویش'' نظر آنے والے لوگ ایکا ایکی گرفتار کر لیے جائیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جو ہماری صفوں میں گھسے ہوئے ہیں۔ جو ہمارے راز مہیا کر کے لاکھوں کماتے ہیں جو رہتے پاکستان میں ہیں۔ کھاتے پاکستان کا ہیں اور پاکستان کی سلامتی ''سستے داموں'' فروخت کر رہے ہیں۔ یہ کام صرف حکومت ہی نہیں عوام بھی کر سکتے ہیں۔ یہ جہاد آپ بھی کر سکتے ہیں۔ ایسے ایجنٹوں کی نشاندہی کرنا ملک و قوم پر بہت بڑا احسان اور یہاں کے باشندوں کا اہم فریضہ ہے۔

نظر رکھیئے ان لوگوں پر جن پر کبھی آپ کو شک نہیں گزرا۔ جب کوئی قوم جنگ سے نبرد آزما ہو تو پھر اس قوم کے سارے پیر، سارے مشائخ، ملنگ، فقیر، بابے اور سائیں مشکوک ہو جاتے ہیں۔ اور ان کی صفوں میں دشمن کے ایجنٹ گھس کر اپنے وطن بھارت کی خدمت کرتے ہیں۔ آپ جب بھی حوصلہ کریں گے ___ آپ کو کوئی نہ کوئی اور کہیں نہ کہیں را کا ایجنٹ مل جائے گا۔ یہ کام کب ہوگا؟ یہ آپ پر منحصر ہے۔ وما علینا الا البلاغ

موت العالِم موت العالَم

استاذ الاساتذہ مولانا محمد عبدہ الفلاح کا سانحہ ارتحال

مورخہ ۳۰ جون ۹۹ بروز بدھ جماعت کے معروف صاحب علم، ماہر تعلیم، کہنہ مشق مدرس، استاذ الاساتذہ حضرت مولانا محمد عبدہ الفلاح طویل علالت کے بعد فیصل آباد میں رحلت فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم ۱۹۱۷ میں موضع وٹو مرار ضلع فیروز پور میں پیدا ہوئے۔ مختلف مدارس میں دینی تعلیم مکمل کی۔ آخر میں ایک سال کے لیے محدث العصر حضرت العلام حافظ محمد گوندلوی رحمہ اللہ تعالیٰ سے صحیح بخاری شریف اور دیگر کتب پڑھنے کے بعد پاک و ہند کے معروف مدارس اور جامعات میں تدریسی فرائض سرانجام دیتے رہے (بقیہ صفحہ نمبر ۲۰)